Name of the Scholar: Zahid Nadeem Ahsan

Name of the Supervisor: Dr.Suhail Ahmad Farooqui

Title of the Thesis: *Urdu Nasr Mein Devmalai Anasir*

(Mythological Elements in Urdu Prose)

تلخیص Abstract

دیومالا کا تصور ہماری تاریخ میں دورِ قدیم سے ہی چلا آ رہا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب سے انسان اس روئے زمین پر آیا ہے تب سے ہی اس کا تصور موجود ہے۔ جب انسان اس دنیا میں آیا اور اپنے آس پاس کی چیزوں پر اس نے غور کیا تو اسے یہ احساس ہوا کہ کوئی ایسی غیر مرئی قوت ہے جو اس جہان کو چلا رہی ہے۔ اور یہی غیر مرئی قوت ہمارا معبود ہے۔ دیومالا نے اپنے ابتدائی تصورات کے ساتھ اپنا ارتقائی سفر طے کیا اور نسل در نسل منتقل ہوتے ہوئے مختلف روپ اختیار کیا۔ ادباء و دانشوروں نے اپنے خیال و اعتقاد کو پیش کرنے کے لیے دیومالائی عناصر کا سہارا لیا اور جس کے لیے اُن لوگوں نے یونانی، مصری، لاطینی، سومیری اور ہندوستانی دیومالا سے فیض اٹھایا اور ان کے ذریعہ اپنے خیالات کی ترجمانی کی۔

اُردو نثر کی تمام اصناف یعنی داستان، ناول، ڈراما اور افسانہ میں دیومالائی عناصر پائے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے قاضی محمد عابد کی کتاب 'اردو افسانہ اور اساطیر'، شکیل الرحمٰن کی کتاب 'اساطیر کی جمالیات'، قمر رئیس کی مرتب کردہ کتاب 'ہندوستانی اساطیر اور فکر وفلسفہ کا اثر اردو زبان وادب پر' اور چند دیگر مضامین کا ذکر کیا جا سکتا ہے جس میں دیومالا کے کچھ گوشے روشن نظر آتے ہیں۔ ان تحریروں کے مطالعے نے مجھے اردو نثر میں موجود اساطیری عناصر کو تفصیل کے ساتھ پڑھنے کی تحریک بخشی اور یہ خواہش بھی جاگی کہ کیوں نہ اُردو نثر میں موجود دیومالائی عناصر کی تلاش کی جائے۔ چنانچہ ریسرچ کے لیے میرا موضوع ''اردو نثر میں دیومالائی عناصر'' بورڈ آف اسٹڈیز (BOS) کی میٹنگ میں پاس ہو گیا۔

اِس مقالے کا مقصد اردو نثر میں دیومالائی تاریخ کو پیش کرنا نہیں بلکہ اردو نثر کی تخلیقی عمل میں اس کی بنت کو دکھانا ہے، جو کہ اردو نثر کی تمام اصناف میں کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے۔ میں نے اپنے تحقیقی مقالے کو تین ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا باب ''دیومالا تعریف اور تصور'' ہے، جس میں دیومالا کی تعریف کو مختلف ادیبوں کے نظریات کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے، ساتھ ہی چند قدیم تہذیبوں کا بھی ذکر اس میں شامل ہے جن سے دیومالا کے ڈانڈے ملتے ہیں، تاکہ دیومالا کی تعریف اور اس کی نشاندہی کی جا سکے۔

دوسرا باب ''دیومالا کی روایت اور اردو ادب'' کے عنوان سے ہے جس میں دیومالا کی ابتدا اور اردو میں اس کے ابتدائی نقوش کو پیش کیا گیا ہے۔ مقالے کا تیسرا اور آخری باب ''اردو نثر میں دیومالائی عناصر'' بہ اعتبار اصناف تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔ (الف) داستان (ب) ناول (ج) افسانہ (د) ڈراما۔ مذکورہ تمام اصناف میں دیومالائی عناصر کی نشاندہی کرتے ہوئے آخر میں حاصل مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆